مدیر کے نام

طالب ہاشمی، لاہور

اسلام کا انداز حکمرانی (فروری ۹۸) میں عمرو بن عاصؓ، گورنر مصر کے بیٹے کا نام عبداللہ شائع ہوا ہے۔ جمہور ارباب سیر اور مورخین کے مطابق کوڑے مارنے اور کوڑے کھانے والے صاحب عبداللہ نہیں، بلکہ دوسرے صاحب زادے محمد بن عمرو بن عاص تھے (**دور فاروقی میں حقوق انسانی**، مقالہ از جسٹس بی زیڈ کیکاؤس مرحوم، ص ۸۷، **ضیائے حرم**، لاہور، فاروق اعظم نمبر)

محمد صدیق، اسلام آباد

دستور کی قلب ماہیت (فروری ۹۸) بروقت انتباہ ہے۔ مجوزہ اصلاحات میں ان نکات کا اضافہ مناسب ہو گا۔ ۱- وزیروں کی تعداد محدود کرنا۔ ۲- صدر، وزیراعظم، گورنر اور وزرا کے معاوضے اور مراعات معقول سطح پر لانا۔ پنشن بند کرنا (چند سال کی کچی نوکری پر پنشن چہ معنی دارد)۔ ۳- انتظامی معاملات میں ممبران اسمبلی کی مداخلت بند کرنا۔ ۴- سرکاری ملازموں کے معاوضوں اور پنشنوں میں افراط زر کے تناسب سے اضافے کا خود کار نظام قائم کرنا۔

رفیع الدین ہاشمی، لاہور

ڈاکٹر حبیب اللہ چیمہ صاحب کی اس بات سے تو اتفاق مشکل ہے کہ اشعار، نفس مضمون کے ابلاغ و تفہیم میں رکاوٹ بنتے ہیں، میرے خیال میں تو یہ تفہیم و تشریح کو اور موثر بناتے ہیں--- البتہ: "پروف خوانی زیادہ توجہ سے کرنے کی ضرورت" سے متفق ہوں۔ فروری کے شمارے میں پہلے ہی صفحے پر لاپروائی کی مثال: "پرواہ"--- دو عملی یہ ہے کہ رسالے کے متن اور اشتہار و اعلانات کی لکھائی کے اصول الگ الگ ہیں۔ کیوں؟ "رسائل و مسائل" کے آخری دو حصوں پر جواب دینے والے کا نام نہیں ہے۔ فہرست میں فہم قرآن کے مترجم کا نام نہیں دیا۔ "حکمت مودودی" میں **الجہاد فی الاسلام** کا پورا حوالہ ضروری تھا۔ کیا "امومت کافی نہیں؟ (ص ۴۰) "مادریت" بے محل ہے--- پوری فہرست بناؤں تو "مدیر کے نام" کے ۲ صفحے کفایت نہیں کریں گے۔ آخری صفحہ، سطر ۲۲: "برائے مہربانی" کے بجائے "براہ مہربانی" ہونا چاہیے--- جو چیز جتنی وقیع اور بارتبہ ہوگی، اسی معیار سے اسے پرکھا، دیکھا جائے گا۔

راشد منہاس انصاری (جنوری، ص ۱۷) کی خدمت میں عرض ہے کہ مہر نقوی کا منظوم ترجمہ، عرصہ ہوا چھپ چکا ہے، راقم کے پاس موجود ہے۔ "رموز بے خودی" کے منظوم ترجمے بھی ہو چکے ہیں۔ (ڈاکٹر نہیں) پروفیسر محمد عثمان نے "اسرار و رموز" کا نثر میں ترجمہ نہیں کیا، ایک آسان سی شرح لکھی ہے۔ ترجمان: رسائل و مسائل (فروری ۹۸) میں تصور جشن پر جواب ڈاکٹر انیس احمد کا تھا۔ دوسرے میں

ضرورت نہ تھی۔ کوشش تو یہی ہوتی ہے کہ ہمارے قارئین فہرست نہ بنا سکیں بلکہ ایک غلطی بھی نہ پائیں لیکن....

طارق حمید علوی، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ

مسلم ممالک میں خاندانی منصوبہ بندی (فروری ۹۸) میں امریکی سازش کو جس طرح بے نقاب کیا گیا ہے، اس پر مصنف کو مبارک باد۔ الجزائر پر مضمون میں تشنگی محسوس ہوئی۔

محمد خاں، کراچی

شعر میں تو وہ تاثیر ہے کہ دو صفحات کا مطلب دو مصرعوں میں آ جاتا ہے۔ (مدیر کے نام، فروری ۹۸)۔ تحریریں مختصر ضرور ہونا چاہییں۔ طوالت سے استفادہ کرنے والے کم ہو جاتے ہیں۔ مسلم ممالک کی اسلامی تحریکوں پر مضامین کا انتظار رہتا ہے۔

راجہ محمد شریف، لنکا شائر

اشارات (فروری ۹۸) بہت مفید اور بروقت ہیں۔ انھیں علماے کرام، اساتذہ، وکلا اور جج صاحبان کے مطالعے کے لیے فراہم کیا جائے۔ اس کی بنیاد پر قومی ایجنڈا مرتب کر کے ملک کو بحران سے نکالنے کی جدوجہد کی جائے۔

عبدالکریم، فیصل آباد

مارکس کی انسان دوستی (فروری ۹۸) کو مسئلہ بنانے کی اب کیا ضرورت ہے؟ آپ نے ایک مردہ مسئلے پر ۱۳ صفحے ضائع کر دیے۔

شاہد اسلام، فورٹ عباس

اشارات، مسلم ممالک میں خاندانی منصوبہ بندی اور کارل مارکس کی انسان دوستی (فروری ۹۸) بہترین مضامین ہیں۔ کارل مارکس کی انسان دوستی پر تقابلی مضمون بہت اچھا انداز تفہیم ہے۔ عبدالقدیر سلیم نے کارل مارکس کی انسان دوستی کو ثابت کیا ہے اور سلیم منصور خالد نے کارل مارکس کی انسان دوستی کے پردے میں انسان دشمنی کو بڑے مدلل اور واقعاتی حوالوں سے واشگاف کیا ہے۔

محمد طاہر، گمبتی دیر

قرآن کا پیغام (جنوری ۹۸) میں محترم مرحوم مدیر خرم مرادؒ نے حق ادا کر دیا ہے۔ مرحوم کے علمی ورثے سے کچھ نہ کچھ شائع کرتے رہیں تاکہ ان کو بھی اجر ملتا رہے اور ہم بھی استفادہ کرتے رہیں۔

فرحت علی برنی، جدہ

اسلامی نظم اور اس کے لوازمات (جنوری ۹۸) پر تبصرے سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ البتہ یہ کہنا کہ جائزہ فارم کی تیاری کو نظرانداز کر دیا گیا ہے، صحیح نہیں ہے۔ صفحہ ۲۸، ۲۹ پر جائزہ فارم کا نمونہ اور تیاری کا طریقہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

حامد عبدالرحمٰن الکاف، صنعا، یمن

اشارات (جنوری ۹۸) میں قومی معیشت کی خوب تصویر کشی کی گئی ہے لیکن متبادل کیا ہے؟ ہمیں سود سے پاک قومی قرض کاری کے پروگرام دریافت کرنے ہوں گے۔ اسلامی مالی، اقتصادی، سیاسی اور اجتماعی موضوعات پر مسلسل بحث و مباحثہ ہو تو راہ عمل واضح ہو گی۔ اشاریہ (جنوری ۹۸) میں، میرا مضمون اسلامی بنک کاری، (نومبر ۹۷) نظرانداز ہو گیا۔ تحاریک اسلامی (ص ٦٦) کون سی ترکیب ہے؟ نہ عربی، نہ فارسی نہ ہندی۔ تحریکات یا تحریکیں کافی نہیں۔ مطعون کو معطون لکھا گیا ہے۔ (ص ٦٧، سطر ۳)

لیفٹیننٹ جنرل (ر) غلام صفدر بٹ، لاہور

معیشت کی زبوں حالی (جنوری ۹۸) پر تنقید درست ہے، لیکن اب ہم کیا کریں؟ ہم نے زراعت پر مناسب سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔ ساری توجہ صنعت کو دی ہے۔ ہمارے پاس وسیع و عریض قابل کاشت زمین ہے جو بنجر پڑی ہے۔ دریاے سندھ کا کروڑوں مکعب فٹ پانی سمندر میں ضائع ہو جاتا ہے۔ ہمارے کاشت کاروں کے پاس مناسب کام نہیں ہے۔ موسم ایسا ہے کہ ہم ۳، ۴ فصلیں اگا سکتے ہیں۔ ہم اللہ کی نعمتوں اور اپنے وسائل کو ضائع کر رہے ہیں۔ ہم زراعت میں سرمایہ کاری کریں، ڈیم بنائیں، نہری نظام بہتر کریں، زمین کو مسطح کریں تو موجودہ پیداوار سے ۳، ۴ گنا حاصل کر سکتے ہیں۔ مصر اور میکسیکو ہم سے فی ایکڑ تین گنا حاصل کرتے ہیں اور اجناس برآمد کرتے ہیں۔ ہمیں نہ بیرونی امداد کی ضرورت ہے، نہ بیرونی مشیروں کی۔ یہ سب کام کرنے کے لیے ہمیں سیاسی قیادت کے قوی عزم و ارادے کی ضرورت ہے۔ (ترجمہ)

عزیز احمد، حیدر آباد

اسلامی ریاست کے بنیادی ادارے (جنوری ۹۸) پاکستان کے موجودہ حالات کے پس منظر میں بہت خوب رہا۔ ایسے مطالعوں کی ضرورت ہے۔

خالد حسین، ویسٹ یارک شائر

میری اردو بہت اچھی نہیں، پھر بھی گذشتہ دو برس سے **ترجمان القرآن** کی تحریریں پڑھ رہا ہوں، بہت دلچسپ اور اعلیٰ معیار کی ہوتی ہیں۔ ینگ مسلمز کے ساتھ ۳، ۴ سال کام کر کے میرا احساس ہے کہ کارکن اسلاف کے علمی ورثے سے اور تحریک کے اہل علم کی فکر سے آگاہ نہیں ہیں۔ یہ خلا **ترجمان** پر کر سکتا ہے۔ بعض مقالات پاکستان کے لیے مخصوص ہوتے ہیں، لیکن کئی مغرب میں موجود مسلمانوں کے لیے مفید ہو سکتے ہیں۔ کیا ترجمان کا انگریزی ترجمہ شائع نہیں ہو سکتا؟ اگر یہ بہت مہنگا اور وقت طلب ہو تو منتخب مضامین کے لیے تو یہ انتظام ضرور کرنا چاہیے۔ (ترجمہ)